

اللہ

تقیر مسجد

طلب علم

جنت کی کنجی

حصول جنت کے لئے ۱۰۰ (چھوٹے چھوٹے) اعمال

اللہ پر توکل

صبر

گواہی

بخشی انسان

جاء شرم

جنت کی طلب

بارہ (۱۲) رکعت نماز

مترجم  
وسیم قاسمی

# جنت کی کنجی

حصول جنت کے لئے ۱۰۰ (چھوٹے چھوٹے) اعمال

ہر نماز کے بعد تسبیح ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ، لا الہ الا اللہ،

اللہ اکبر۔ (بخاری)

سونے سے پہلے، مومن کی دو چھوٹی سی عادتیں اسکو جنت میں داخل کر سکتی ہیں

، ایک تو یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ سبحان اللہ اور الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر

پڑھ لے (اسکا دس گنا ثواب ملے گا

اس طرح سونے سے پہلے پڑھے گا تو بھی دس گنا ثواب ملیگا، (ترمذی)

ہمیشہ کے وظائف، ایک صحابیؓ نے (آنحضرت سے) دریافت کیا کہ (یا رسول اللہ

) ایسی بات فرمائیے کہ جس سے جنت قریب ہو اور دوزخ ہم سے دور ہو۔ ارشاد فرمایا کہ

اللہ کی عبادت کرو اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور نماز ادا کرو، زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی

رشتہ داروں کے حق ادا کرو (مسلم) اسی طرح (بخاری) کی روایت میں جہاد کا بھی اضافہ

جنتی انسان۔ جس مسلمان میں تین خصلتیں (عادتیں) ہیں وہ جنتی ہے، ہر عمل اللہ کے لئے ہو، حکام کو نصیحت (کا سلیقہ آتا ہو اور) کرتا ہو، اور کسی جماعت کے ساتھ جڑا ہو،

راستہ کی تکلیف وہ چیز ہٹا دینا۔ جس نے راستہ میں پڑی ہوئی تکلف وہ چیز اس لئے ہٹا دی کہ کسی کو تکلیف نہ ہو، اسکے لئے نیکی (ہی نیکی) ہے اور جسکی نیکی قبول ہوگئی وہ جنتی ہے،

صبر۔ ارشادِ بانی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی محبوب چیز سے محروم ہے اور اس پر صبر کرتا ہے تو اسکے لئے جنت ہے۔

گواہی۔ جس مسلمان کی چار آدمیوں نے بھلائی کی گواہی دے دی وہ جنتی ہے، پوچھا گیا تین کی (گواہی) یا دو کی (گواہی) پر کیا حکم ہے آنحضرت ﷺ نے (بہ نظر عنایت یا رعایت) اسکے لئے بھی ہاں فرمادی۔ (بخاری)

جنت کی طلب۔ جس نے (کم از کم) تین مرتبہ جنت کی خواہش کی اور جہنم سے پناہ مانگی تو جنت کہتی ہے اے اللہ اسکو جنت میں داخل کر دے اور دوزخ کہتی ہے کہ یا اللہ اسکو آگ سے بچا۔

اولاد کی موت، اگر کسی کے تین یا دو لڑکے وفات پا گئے (اور اس پر صبر کیا) تو وہ جنت میں داخل ہو گیا،

لڑکیوں اور بہنوں سے حسن سلوک، لڑکیوں سے اچھا برتاؤ کرنے والا آگ سے محفوظ رہے گا (مسلم) جس نے دو لڑکیوں کو یا دو بہنوں کو پالا اور مر گیا تو میں اور وہ جنت میں اس طرح (دو انگلیوں کی طرح قریب قریب) رہیں گے (ابن حبان)

زبان و شرمگاہ حفاظت، جس نے داڑھی موچھوں کے درمیاں والی چیز (زبان) اور رانوں کی درمیان (شرمگاہ) کی حفاظت کر لی اسکے جنت میں جانے کی میں (رسول ﷺ) گارنٹی دیتا ہوں

حیاء، شرم (بے غیرت نہ ہو) ایمان کا جز ہے اور ایمان جنت کا ذریعہ،

اللہ پر توکل، جو شخص تعویذ گنڈے نہیں کرے گا اور نہ فال نکالے گا اور نہ ہی پامسٹری وغیرہ پر یقین کرے گا وہ ستر سال پہلے بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائے گا

بارہ (۱۲) رکعت نماز، جس شخص نے باہ نقلیں روزانہ پڑھیں اس نے جنت میں ایک گھر بنا لیا،

اپنے وقت پر نماز۔ آپ ﷺ سے پوچھا گیا جنت سے قریب کرنے والا کونسا عمل ہے، جواب آیا کہ نماز کو بروقت ادا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا،

تعمیر مسجد۔ کرنا، اور جس شخص نے خالصتاً اللہ کے لئے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنایا، (مسلم)

طلب علم۔ جو شخص ایسے راستے پر چلا جہاں سے علم حاصل ہو سکتا ہے تو اسکا راستہ جنت کا راستہ ہے (مسلم)

سورہ اخلاص سے محبت۔ ایک شخص سے رسول ﷺ نے پوچھا کہ سورہ اخلاص (بہت پڑھئے) میں لگے رہتے ہو، فرمایا مجھے اس سے بہت محبت ہے، آپ نے جواب دیا اسکو بھی تم سے بہت محبت ہے وہ تمہیں جنت داخل کروادے گی،

مختلف اوصاف۔ جس نے زوجین پر خرچ کیا اللہ کے واسطے وہ جنتی ہیں اور جنت کے دروازے ہیں، نمازیوں کو نماز والے دروازے سے بلایا جائے گا جہاد والوں کو جہاد کے دروازہ سے بلایا جائے گا اور روزہ داروں کو روزہ کے دروازہ (جسکا نام: الریان ہے) سے بلایا جائے گا اور صدقہ والوں کو صدقہ والے دروازہ سے بلایا جائے گا۔

تقسیم کنندہ: مترجم،

فکلیل احمد، وسیم قاسمی